بسم اللہ الرحمن الرحیم

معین گائے کی منت مانی اور وہ گائے مرگئی تو منت کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کافی دنوں سے میرا بیٹا بیمار تھا، میں نے ایک مخصوص گائے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ان الفاظ میں منت مانی "اگر میرا بیٹا شفاء یاب ہوگیا، تو میں یہ گائے اللہ پاک کی راہ میں صدقہ کروں گا "منت ماننے کے کچھ عرصہ بعد اللہ پاک کے فضل وکرم سے میرا بیٹا صحت یاب ہوگیا، لیکن جس گائے کو صدقہ کرنے کی منت مانی تھی وہ میرے بیٹے کے صحت یاب ہونے کے بعد ایک بیماری لگنے کی وجہ سے مرگئی، تو پوچھنا یہ ہے کہ کیا اس صورت میں میری منت ساقط ہوگئی یا دوسری گائے صدقہ کرنی ہوگی؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں بیٹے کی شفاء یابی کی شرط پر جب آپ نے معین گائے کو صدقہ کرنے کی شرعی نذر مانی تو صدقہ کے لیے بعینہ وہی گائے آپ کے حق میں متعین ہوگئی اور پھر جب وہ ہلاک ہوگئی، تو آپ کی منت ساقط ہوگئی، اس کے بدلے دوسری گائے صدقہ کرنا ضروری نہیں، البتہ اگر آپ دوسری گائے صدقہ کردیں، تو یہ آپ کی طرف سے تبرع (نفلی و مستحب کام) ہوگا۔

بدائع الصنائع میں ہے : "إذا كان عينها بالنذر بأن قال لله تعالى علي أن أضحي بهذه الشاة-وهو موسر أو معسر فهلكت أو ضاعت أنه تسقط عنه التضحية بسبب النذر؛لأن المنذور به معين لإقامة الواجب فيسقط الواجب بهلاكه "جب جانور کو نذر کے ساتھ معین کیا، جیسے یوں کہا : اللہ کے لیے مجھ پر لازم ہے کہ میں اس بکری کی قربانی کروں چاہے وہ خوشحال ہو یا تنگ دست (بہر صورت اگر) وہ جانور ہلاک ہوجائے یا گم ہوجائے، تو نذر کے سبب سے (لازم ہونے والی) قربانی ساقط ہوجائے گی، کیونکہ جس کی منت مانی گئی، واجب کی ادائیگی کے لیے وہی متعین ہوتا ہے، لہذا اس کے ہلاک ہونے سے واجب ساقط ہوجائے گا۔ (بدائع الصنائع، ج6، ص289، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال ہوا : "کسی نے بکری یا مرغی موجودہ کی نسبت مخصوص کرکے کہا کہ میں اس بکری یا مرغی کی نیاز کروں گا، پھر کسی وجہ سے وہ مفقود ہوگئیں تو بجائے اس کے دوسری بکری یا مرغی یا گائے وغیرہ کی اسی قدر گوشت سے نیاز ہوگی یا نہیں؟ اس کے جواب میں فرمایا : اگر یہ نیاز نہ کسی شرط پر معلق تھی مثلاً میرا یہ کام ہوجائے تو اس جانور کی نذر کروں گا، نہ کوئی ایجاب تھا مثلاً اللہ کے لئے مجھ پر یہ نیاز کرنی لازم ہے جب تو یہ نذر شرعی ہو نہیں سکتی، **اور اگر لفظ ایسے تھے جن سے شرعاً وجوب ہوگیا تو جبکہ ایجاب خاص جانور معین سے متعلق تھا اس کے گمنے یا مرنے کے بعد دوسرا اس کی جگہ قائم کرنا کچھ ضرور نہیں،**

نہ اس نذر کا اس پر مطالبہ رہا، اگر دوسرا جانور کر دے گا تو تبرع ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج13، ص589، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر : mul-461

تاریخ اجراء : 06صفر المظفر1444ھ/03ستمبر2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net